



**BACKGROUNDERS**  
Press Information Bureau  
Government of India

## پردہان منتری بہارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی)

### سستی اور مساوی صحت کی دیکھ بہال کو فروغ دینا

#### کلیدی نکات

- 18,000 سے زائد جن اوشدھی کیندر 50 سے 80 فیصد کم قیمت پر معیاری جینرک دوائیں فراہم کرتے ہیں۔
- حکومت کا ہدف ہے کہ مارچ 2027 تک 25,000 کیندر قائم کیے جائیں، تاکہ فرنچائز پر مبنی ماڈل کے ذریعے دیہی اور دور دراز علاقوں میں بھی دوا کی رسائی یقینی بنائی جا سکے۔
- خواتین، ایس سی/ایس ٹی، معذور افراد، اور سابق فوجیوں کو کیندر (سینٹر) قائم کرنے کے لیے 2 لاکھ روپے تک کی خصوصی مراعات فراہم کی جاتی ہیں، جس سے ایک جامع صنعت کاری کو فروغ ملتا ہے۔
- ایک روپیہ میں جن اوشدھی، سویڈھا سینٹری نیپکن، اور سوگم موبائل ایپ جیسے اقدامات ماہواری کی صحت اور سستی صحت کی دیکھ بہال تک ڈیجیٹل رسائی کو بڑھاتے ہیں۔

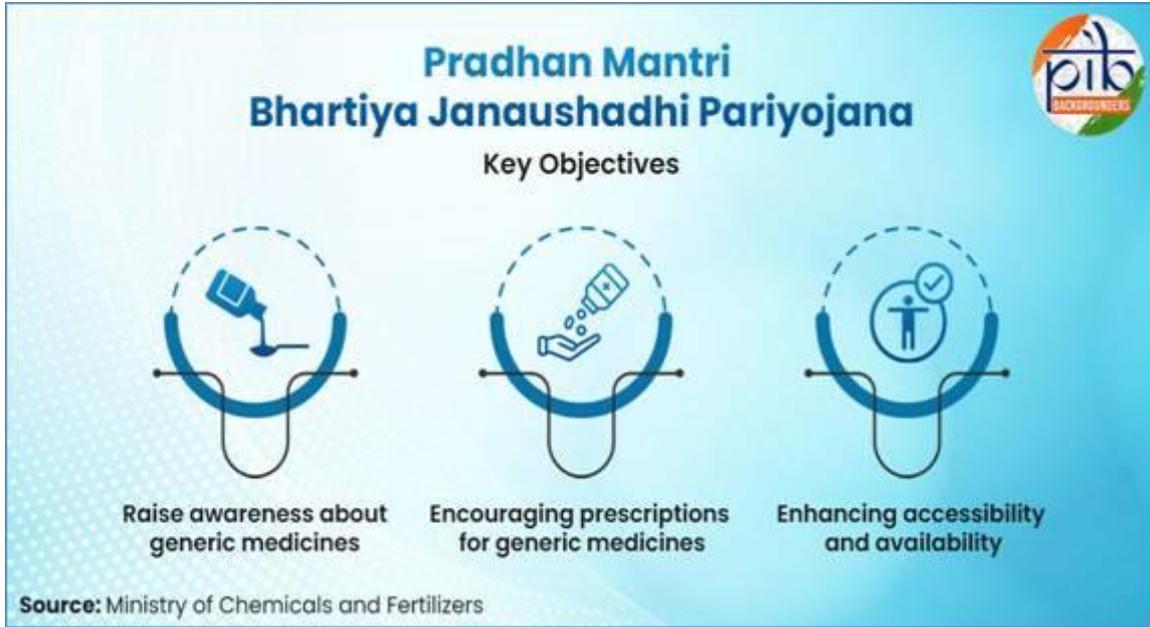
#### تعارف

حالیہ برسوں میں، بہارت نے صحت کی دیکھ بہال کی استعداد اور رسائی کو بڑھانے کے لیے مستقل پالیسی اقدامات کیے ہیں۔ چونکہ ادویات گھریلو اخراجات کا ایک اہم حصہ ہیں، اس لیے مناسب قیمت پر ان کی دستیابی مالی تحفظ اور مساوی رسائی کے لیے ناگزیر ہے۔

برانڈڈ دوائیں اکثر ان کے غیر برانڈڈ جینرک ہم منصب کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ قیمت پر فروخت ہوتی ہیں، حالانکہ دونوں کے علاج معالجے کا معیار ایک جیسا ہوتا ہے۔ اس عدم مساوات کو دور کرنے، علاج کے اخراجات کو کم کرنے، اور خاص طور پر کم آمدنی والے طبقوں کے لیے ضروری ادویات تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مستقل پالیسی مداخلت ضروری ہے۔

اس سلسلے میں ایک اہم اقدام پردہان منتری بہارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) کا آغاز تھا۔ اس اسکیم کا مقصد ملک بھر میں وقف جن اوشدھی

کیندروں (جے اے کے) کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے کم قیمت پر معیاری اور یقین دہانی شدہ جینرک دوائیں فراہم کرنا ہے، جس سے جینرک دواؤں تک سستی اور آسان رسائی کو فروغ ملے گا۔



جن اوشدھی سپتہ 2026 ملک گیر آؤٹ ریچ پہل کے طور پر شروع کیا گیا تھا تاکہ عوام میں سستی اور معیاری جینرک ادویات کے بارے میں بیداری بڑھائی جا سکے۔ یہ ہفتہ بھر کا پروگرام 7 مارچ کو 8 ویں جن اوشدھی دیوس کے موقع پر اختتام پذیر ہوا۔

ہفتہ بھر کے دوران، کیمیکلز اور کھادوں کی وزارت کے شعبہ دواسازی کے تحت فارماسیوٹیکلز اینڈ میڈیکل ڈیوائسز بیورو آف انڈیا (پی ایم بی آئی) نے یکم تا 5 مارچ 2026 تک ملک بھر کے 250 سے زائد مقامات پر صحت کے جانچ کیمپوں کا انعقاد کیا۔

اس سال کا تہیم، "جن اوشدھی: سستی بھی، بھروسہ مند بھی، صحت کی بات، بچت کے ساتھ"، عوامی مشغولیت کی سرگرمیوں اور سائٹ پر تشخیصی خدمات کے ذریعے جے اے کے میں سستی، معیاری یقین دہانی والی جینرک ادویات کی دستیابی کے بارے میں بیداری بڑھانے کے لیے ایک جامع پہل کے طور پر ترتیب دیا گیا۔

پی ایم بی جے پی کے تحت ادویات کی معیار کی یقین دہانی پی ایم بی جے پی کے تحت فراہم کی جانے والی دوائیں خصوصی طور پر عالمی ادارہ صحت کے گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹس (ڈبلیو ایچ او - جی ایم پی) کے مطابق مینوفیکچررز سے حاصل کی جاتی ہیں، تاکہ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیار کی پابندی یقینی بنائی جا سکے۔ ہر بیچ کی سخت جانچ نیشنل ایکریڈیشن بورڈ فار ٹیسٹنگ اینڈ کیلیبریشن لیبارٹریز (این اے بی ایل) سے تسلیم شدہ لیبارٹریوں میں کی

جاتی ہے۔ جن اوشدھی کیندروں میں دوائیں تبھی تقسیم کی جاتی ہیں جب وہ مقررہ معیار کے تمام پیرامیٹرز پر پورا اتریں۔

### پورے ہندوستان میں سستی ادویات کے فوٹ پرنٹ کو وسیع کرنا

اس اسکیم کے تحت 18,000 سے زائد جن اوشدھی کیندر (جے اے کے) کام کر رہے ہیں۔ اسکیم کے پروڈکٹ پورٹ فولیو میں 2,110 دوائیں، 315 جراحی اشیاء، طبی استعمال کی اشیاء، اور 29 علاج معالجے کے آلات شامل ہیں، جن میں اینٹی انفیکٹو، اینٹی ذیابیطس، قلبی امراض کی دوائیں، کینسر کی دوائیں، اور معدے کے علاج شامل ہیں۔

اوسطاً تقریباً 10 تا 12 لاکھ افراد روزانہ ان کیندروں کا دورہ کرتے ہیں اور دیہی و دور دراز علاقوں سمیت ملک بھر میں سستی قیمت پر معیاری ادویات حاصل کرتے ہیں۔



### پی ایم بی جے پی کے تحت ادویات کی قیمتوں میں کمی

خاص طور پر، پی ایم بی جے پی کے تحت دستیاب ادویات کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتیں (ایم آر پی) عام برانڈڈ ادویات کے مقابلے میں 50 سے 80 فیصد کم ہوتی ہیں، جس سے دیہی گھرانوں کے صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات میں نمایاں کمی آتی ہے۔ جون 2025 تک، 7,700 کروڑ روپے کی مجموعی ایم آر پی قیمت والی جن اوشدھی دوائیں فروخت کی جا چکی ہیں، جس کے نتیجے میں شہریوں کے لیے مساوی برانڈڈ متبادلات کے مقابلے میں تقریباً 38,000 کروڑ روپے کی تخمینی بچت ہوئی ہے۔

### جن اوشدھی کیندروں (جے اے کے) کی فرنچائز پر مبنی توسیع

حکومت نے مارچ 2027 تک اس اسکیم کے تحت 25,000 جے اے کے کھولنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے فرنچائز پر مبنی ماڈل اپنایا گیا ہے۔

فارماسیوٹیکل اینڈ میڈیکل ڈیوائسز بیورو آف انڈیا (پی ایم بی آئی) کے آفیشل پورٹل [www.janaushadhi.gov.in](http://www.janaushadhi.gov.in) کے ذریعے انفرادی کاروباری افراد، غیر سرکاری تنظیمیں، سوسائٹیاں، ٹرسٹ، فرمیں اور نجی ادارے آن لائن درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ یہ جامع فریم ورک بلاک اور تحصیلوں سمیت شہری، دیہی اور دور

دراز علاقوں میں جے اے کے کے قیام کی حمایت کرتا ہے، جس سے سب کے لیے سستی، معیاری اور یقین دہانی شدہ جینرک ادویات تک وسیع رسائی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

**شہری مرکز پہل: جن اوشدھی سویدھا سینیٹری نیپکن**



پی ایم بی جے پی نے صحت کی دیکھ بھال کی رسائی، استعداد اور بیداری کو بہتر بنانے کے لیے شہریوں پر مرکوز کئی اقدامات متعارف کرائے ہیں۔

جن اوشدھی سویدھا آکسو بائیوڈیگریڈیبل سینیٹری نیپکن ایک اہم پہل ہے، جسے 2019 میں متعارف کرایا گیا تاکہ پورے بھارت میں خواتین کے لیے ماہواری کی حفظان صحت کی مصنوعات تک سستی رسائی بڑھائی جا سکے۔ اس پہل کے تحت ہر پیڈ صرف 1 روپے میں دستیاب ہے، جس سے محفوظ ماہواری کے طریقوں میں مالی رکاوٹیں کم ہوتی ہیں۔

نیپکن میں شامل آکسو بائیوڈیگریڈیبل ایڈیٹیو کی وجہ سے اسے استعمال کے بعد آکسیجن کی نمائش پر آسانی سے ٹوٹنے والا بنایا گیا ہے، جو ماحولیاتی طور پر ذمہ دار کھپت کو فروغ دیتا ہے۔

31 جنوری 2026 تک اس اسکیم کے تحت 100 کروڑ سے زیادہ سویدھا سینیٹری پیڈ فروخت ہو چکے ہیں، جن میں سے 22.50 کروڑ پیڈ صرف مالی سال 2025-26 میں فروخت ہوئے۔ فی الحال، ملک بھر میں 18,000 سے زیادہ جے اے کے کے یہ نیپکن تقسیم کر رہے ہیں، جس سے محفوظ اور حفظان صحت مند ماہواری کی مصنوعات تک رسائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

**ڈیجیٹل فعال پہل: جن اوشدھی سگم موبائل ایپ**



رسائی، شفافیت اور صارف کی سہولت کو بڑھانے کے لیے "جن اوشدھی سگم" موبائل ایپ 2019 میں لانچ کی گئی۔ یہ ایپ شہریوں کو عام ادویات اور متعلقہ خدمات کے بارے میں معلومات تک ہموار ڈیجیٹل رسائی فراہم کرتی ہے۔ اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

• گوگل میپس کے ذریعے قریب ترین جے اے کے کی جغرافیائی محل وقوع کی شناخت۔

• حقیقی وقت میں جینرک ادویات کی دستیابی کی جانچ اور تلاش کی سہولت۔  
 • جن اوشدھی جینرکس اور برانڈڈ متبادل کے درمیان زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتوں (ایم آر پی) کا موازنہ اور ممکنہ لاگت کی بچت کو اجاگر کرنا۔

یہ ایپ گوگل پلے اسٹور اور ایپل ایپ اسٹور پر اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے مفت دستیاب ہے۔ جن اوشدھی سگم ایپ ایک اہم ڈیجیٹل گورننس مداخلت کی نمائندگی کرتی ہے، جس کا مقصد سستی ادویات تک رسائی کو بڑھانا اور ملک بھر میں معیاری جینرک ادویات کے شعوری استعمال کو فروغ دینا ہے۔ اسٹریٹجک جے اے کے توسیع کے ذریعے آخری میل تک صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مضبوط کرنا

یہ اسکیم نہ صرف جن اوشدھی کیندروں (جے اے کے) کے نیٹ ورک کو بڑھانے پر مرکوز ہے بلکہ ان کے آپریشنل استحکام اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے پر بھی زور دیتی ہے۔ اس سلسلے میں، جے اے کے کی عملداری اور تاثیر کو بڑھانے کے لیے کئی اسٹریٹجک اقدامات کیے گئے ہیں:

### 1. پروڈکٹ باسکٹ کی توسیع

ادویات کی رینج کو مسلسل بڑھایا جا رہا ہے تاکہ دائمی اور شدید امراض کے وسیع میدان کا احاطہ کیا جا سکے، اور مریضوں کی زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ، اسٹور کی پیشکش کو متنوع بنانے اور عملداری کو بہتر بنانے کے لیے غذائیت سے متعلق مصنوعات جیسے پروٹین پاؤڈر، مالٹ پر مبنی فوڈ سپلیمنٹس، اور گلوکومیٹر متعارف کرائے گئے ہیں۔

2. صحت عامہ کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ انضمام  
ریاستی صحت کے محکموں اور دیگر حکام کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ  
کرایہ سے آزاد احاطے فراہم کریں تاکہ سرکاری اسپتالوں میں جے اے کے کھولنے  
میں آسانی ہو، جس سے رسائی اور آمد میں اضافہ ہوگا۔

3. کارکردگی سے منسلک ذخیرہ اندوزی کے اصول  
ہر کیندر کے لیے ضروری ہے کہ وہ کم از کم 200 تیزی سے چلنے والی دوائیں  
برقرار رکھے، تاکہ ضروری ادویات کی مسلسل دستیابی یقینی بنائی جا سکے اور  
ذخیرہ اندوزی کی کم از کم ضرورت کے تحت ترغیبات کے لیے اہل ہو۔

4. کوآپریٹو سیکٹر کی شرکت  
پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیاں (پی اے سی ایس) اپنے وسیع دیہی نیٹ  
ورک اور موجودہ بنیادی ڈھانچے جیسے زمین، عمارتیں اور ذخیرہ کرنے کی  
سہولیات سے فائدہ اٹھا کر جے اے کے قائم کرنے اور چلانے میں مدد کر سکتی  
ہیں۔ اس ماڈل کے ذریعے، وہ دور دراز علاقوں میں سستی ادویات کے مراکز قائم  
کر سکتے ہیں، جہاں ادویات تک رسائی محدود ہے۔  
پی اے سی ایس پر قائم اعتماد اور دیہی آبادی کے ساتھ مضبوط تعلقات جے اے کے  
کی کامیابی کو یقینی بنانے میں مزید مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ریلوے اسٹیشنوں پر جے اے کے  
اس اسکیم کے تحت، 31 جنوری 2026 تک ملک بھر کے ریلوے اسٹیشنوں پر کل  
116 جے اے کے قائم کیے گئے ہیں۔ اس پہل کا مقصد یہ ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر  
مہاجر مزدوروں اور کم آمدنی والے مسافروں سمیت عوام کے لیے معیاری اور  
سستی ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، جس سے رسائی میں اضافہ ہو۔  
زیادہ آمد و رفت والے ٹرانزٹ مراکز میں جے اے کے کی موجودگی آخری میل تک  
رسائی کو مضبوط کرتی ہے اور کم قیمت پر ضروری ادویات تک بروقت رسائی  
کو فروغ دیتی ہے۔

پی ایم بی جے کے آؤٹ لیٹ کے قیام کے لیے ادارہ جاتی اور ریگولیٹری تقاضے  
اہلیت:

• ڈی فارما یا بی فارما کی ڈگری رکھنے والے افراد، نیز وہ افراد یا تنظیمیں جو  
اہل فارماسسٹ کو ملازمت دیتی ہوں، جے اے کے قائم کرنے کے اہل ہیں۔

اہلیت کے بنیادی معیار اور طریقہ کار:

- کم از کم جگہ 120: مربع فٹ
- فارماسسٹ رجسٹریشن: فارماسسٹ کو اس ریاست میں متعلقہ اسٹیٹ فارمیسی  
کونسل کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا چاہیے جہاں وہ پریکٹس کر رہے ہیں۔
- زمرہ مخصوص دستاویزات: دوپانگ، ایس سی، یا ایس ٹی زمرے سے تعلق  
رکھنے والے درخواست دہندگان کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے جاری  
کردہ مناسب سرٹیفکیٹ یا ثبوت جمع کرانا ضروری ہے۔

- مالیاتی ترغیبات کے ذریعے جامع صنعت کاری کو فروغ دینا
- پی ایم بی جے پی کے تحت، منظم ترغیبی نقطہ نظر کیندر آپریٹرز کے لیے مالی استحکام اور آپریشنل پائیداری کی حمایت فراہم کرتا ہے۔
- آپریٹرز کو ہر منشیات کی ایم آر پی پر **20% تجارتی مارجن** ملتا ہے (ٹیکسز کو چھوڑ کر)۔
  - وہ مقررہ حد تک کارکردگی سے منسلک ماہانہ مراعات کے بھی اہل ہوتے ہیں۔
  - اس کے علاوہ، خواتین، دیویانگ جن، ایس سی/ایس ٹی کاروباریوں، اور جغرافیائی طور پر پسماندہ علاقوں میں کیندر کھولنے والوں کو خصوصی ایک بار ترغیب بھی فراہم کی جاتی ہے یہ ترغیبات سستی ادویات تک رسائی کو بڑھانے میں جامع شرکت اور شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

**Operational Viability under PMBJP**

**Sale Margin to Kendra Owners 20% margin in all Medical/Surgical Equipment**

<u>Special Incentive</u>	<u>Normal Incentive</u>
<ul style="list-style-type: none"> <li>• An amount of Rs. 2 Lakhs in addition to normal incentives is applicable as:</li> <li>• ₹1.50 lakh – Furniture &amp; fixtures</li> <li>• ₹0.50 lakh – Computer, internet, printer, scanner, etc.</li> <li>• One-time grant for opening of new JAKs against submission of original bills and restricted up to actual expenditure incurred</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• Owners linked with PMBI are eligible for incentives of up to ₹5.00 lakh.</li> <li>• The incentive is calculated at 20% of monthly purchases.</li> <li>• It is subject to a maximum of ₹20,000 per month.</li> <li>• Compliance with prescribed stocking requirements is mandatory.</li> <li>• The incentive continues until the total ceiling of ₹5.00 lakh is reached.</li> </ul>

Source: Ministry of Chemicals and Fertilizers

### خصوصی ترغیبات

- پی ایم بی جے پی کے تحت، خواتین کاروباریوں، دیویانگ، درج فہرست ذات (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی)، اور نیتی آيوگ کے ذریعہ نوٹیفائی کردہ پسماندہ اضلاع (جیسے ہمالیائی، جزیرہ نما علاقے اور شمال مشرقی ریاستیں) میں جے اے کے کھولنے والے کاروباری افراد کو خصوصی مراعات فراہم کی جاتی ہیں۔
- عام ترغیبات کے علاوہ، ایسے اہل کاروباری افراد کو **2 لاکھ روپے تک کی خصوصی رقم** دی جائے گی، جس کا مقصد نئے جے اے کے کے آغاز میں معاونت فراہم کرنا ہے۔
  - اس رقم میں شامل ہیں:
    - کمپیوٹر، انٹرنیٹ، پرنٹر، اسکینر وغیرہ کے لیے فرنیچر اور فکسچر کے لیے **1.50 لاکھ روپے**
    - دیگر آلات اور ضروریات کے لیے **0.50 لاکھ روپے**

یہ ایک وقتی گرانٹ ہے جو صرف نئے جے اے کے کے افتتاح کے لیے دستیاب ہے اور اصل بلوں اور کیے گئے اخراجات تک محدود ہے۔  
عام ترغیبات

فارماسیوٹیکل اینڈ میڈیکل ڈیوائسز بیورو آف انڈیا (پی ایم بی آئی) سے منسلک کاروباری افراد، فارماسسٹ، این جی اوز اور خیراتی تنظیمیں جے اے کے کے لیے 5 لاکھ روپے تک کی مراعات کی اہل ہیں۔

• یہ مراعات ماہانہ خریداری کے %20 پر دی جاتی ہیں، جو ہر ماہ زیادہ سے زیادہ 20,000 روپے تک محدود ہے اور اسٹاکنگ کی ضروریات کی تعمیل کے تابع ہے۔

• یہ مراعات اس وقت تک جاری رہتی ہیں جب تک کہ کل 5 لاکھ روپے کی حد پوری نہ ہو جائے۔

یہ فائدہ خواتین کاروباریوں، دیویانگ، ایس سی/ایس ٹی کاروباریوں اور پسماندہ اضلاع، ہمالیائی علاقوں، جزیرہ نما علاقوں اور شمال مشرقی ریاستوں میں قائم کردہ کیندروں پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔

سپلائی چین کی مضبوطی اور لاجسٹک مینجمنٹ فارماسیوٹیکلز اینڈ میڈیکل ڈیوائسز بیورو آف انڈیا (پی ایم بی آئی) نے سپلائی چین کو مضبوط بنانے اور جے اے کے میں ادویات کی بلا رکاوٹ دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے منظم اقدامات کا سلسلہ شروع کیا ہے۔

• لاجسٹک کارکردگی اور بروقت تقسیم: ملک بھر میں پانچ مرکزی گوداموں اور 41 تقسیم کاروں پر مشتمل ایک اینڈ ٹو اینڈ، انفارمیشن ٹیکنالوجی سے چلنے والا سپلائی چین مینجمنٹ سسٹم فعال کیا گیا ہے، تاکہ ادویات کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

• ذخیرہ اندوزی میں توسیع: ستمبر 2024 سے جے اے کے میں 200 زیادہ مانگ والی ادویات کے ذخیرہ کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ اس کیوریٹڈ باسکٹ میں 100 سب سے زیادہ فروخت ہونے والی دوائیں اور وسیع مارکیٹ میں 100 سب سے تیزی سے چلنے والی دواسازی کی مصنوعات شامل ہیں۔

• مسلسل نگرانی اور پیشگوئی: پی ایم بی آئی مسلسل 400 تیزی سے چلنے والی مصنوعات کی نگرانی کرتا ہے اور سپلائی کے استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے منظم طلب کی پیشن گوئی کرتا ہے۔

• ڈیجیٹل آٹومیشن: خریداری کی منصوبہ بندی کو مضبوط بنانے اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے پیشن گوئی کے طریقہ کار کو بتدریج ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے۔

نتیجہ

- پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) نے کم قیمتوں پر معیاری جینرک ادویات تک وسیع رسائی کو یقینی بنا کر ہندوستان میں سستی اور مساوی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دینے میں ایک اہم ستون کا کردار ادا کیا ہے۔
- جن اوشدھی کیندروں کے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک، مضبوط کوالٹی اشورینس میکانزم، اور ڈیجیٹل ٹولز کی بدولت شفافیت اور سہولت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے ملک بھر میں گھرانوں کے طبی اخراجات کے مالی بوجھ کو کم کرنے میں مدد ملی ہے۔
  - جامع صنعت کاری اور شہری مرکز اقدامات جیسے سستی سینیٹری مصنوعات اور ملک گیر بیداری مہمات متعارف کروا کر، پی ایم بی جے پی نے صرف لاگت میں کمی نہیں بلکہ رسائی، اعتماد اور باختیار بنانے کو بھی فروغ دیا ہے۔
  - جیسا کہ یہ پروگرام اپنی رسائی کو بڑھانا جاری رکھتا ہے، یہ سب کے لیے قابل اعتماد اور سستی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے لیے حکومت کے عزم کو مضبوط کرتا ہے۔
- حوالہ جات

کیمیکلز اور کھادوں کی وزارت

<https://pharma-dept.gov.in/sites/default/files/Website%20updtation%202022%20PMBJP-1.pdf>

<https://janaushadhi.gov.in/pmbjb-scheme>

<https://janaushadhi.gov.in:10443/jasprodbt/Reports/2a61804b7f5e77bf.pdf>

[https://janaushadhi.gov.in/pdf/Guidelines\\_for\\_PMBJK\\_Opening.pdf](https://janaushadhi.gov.in/pdf/Guidelines_for_PMBJK_Opening.pdf)

<https://pharma-dept.gov.in/sites/default/files/Final%20English%202024-25%20AR%20%281%29.pdf>

<https://docs.google.com/document/d/1TZPY6zew0R-AeqKLHDrWQV1ZIchhj9VN/edit>

<https://pharma-dept.gov.in/schemes/pradhan-mantri-bhartiya-janaushadhi-pariyojana-pmbjp>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222524&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2067441>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=153880&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2151306&reg=3&lang=2>

تعاون کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2115196&reg=3&lang=2>

لوک سبھا

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU4695\\_9qRCcY.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU4695_9qRCcY.pdf?source=pqals)

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU718\\_3HBGam.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU718_3HBGam.pdf?source=pqals)

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1135\\_zwHF0O.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1135_zwHF0O.pdf?source=pqals)

[https://sansad.in/getFile/annex/268/AU176\\_9hqb7T.pdf?source=pqars](https://sansad.in/getFile/annex/268/AU176_9hqb7T.pdf?source=pqars)

[https://sansad.in/getFile/annex/268/AU176\\_9hqb7T.pdf?source=pqars](https://sansad.in/getFile/annex/268/AU176_9hqb7T.pdf?source=pqars)

[https://sansad.in/getFile/annex/268/AU982\\_1cjye3.pdf?source=pqars](https://sansad.in/getFile/annex/268/AU982_1cjye3.pdf?source=pqars)

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3399\\_rd2kkX.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3399_rd2kkX.pdf?source=pqals)

[https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1014\\_Bneo3x.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1014_Bneo3x.pdf?source=pqals)

[https://sansad.in/getFile/annex/270/AU418\\_OipWQZ.pdf?source=pqars](https://sansad.in/getFile/annex/270/AU418_OipWQZ.pdf?source=pqars)

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2234273&reg=20&lang=1>

پی آئی بی

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/jan/doc202516481901.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2108862&reg=>

[https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/  
dec/doc2021123031.pdf](https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/dec/doc2021123031.pdf)

[https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?NoteId=157637&Modul  
eId=2&reg=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?NoteId=157637&ModuleId=2&reg=3&lang=1)

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

\*\*\*